

ہدایات :

(۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

(۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

(10)

سوال نمبر ۱۔ (الف) کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

۱۔ سماج پر انٹرنیٹ کے اثرات

۲۔ کتب بینی کے فوائد

۳۔ تعلیم نسواں کی اہمیت

۴۔ ممبئی کی لوکل ٹرین

۵۔ کسی تاریخی مقام کی سیر

(10)

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ اپنا الو سیدھا کرنا ۲۔ زبان دینا ۳۔ آبدیدہ ہونا ۴۔ گل کھلانا

۵۔ آپے سے باہر ہونا ۶۔ جان میں جان آنا ۷۔ بات بنانا

(20)

سوال نمبر ۲۔ کرشن چندر کے سوانحی کوائف لکھیے۔

یا

مولوی عبدالحق کی زندگی اور کارناموں پر روشنی ڈالے۔

(20)

سوال نمبر ۳۔ امجد حیدر آبادی کی حیات اور شخصیت پر معلوماتی مضمون قلمبند کیجیے۔

یا

میر انیس کی مرثیہ نگاری پر نوٹ لکھیے۔

(10)

سوال نمبر ۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

۱۔ اخلاق ۲۔ الکشن ۳۔ ایک خدا پرست شہزادی

(10)

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔

۱۔ نصیحت اخلاق ۲۔ کوہستان دکن کی عورت ۳۔ نشاط امید

سوال نمبر ۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی معنی سیاق و سباق وضاحت کیجیے۔ (10)

۱۔ پادشاہ نے عرضی پڑھی اور کہلا بھیجا کہ ہم نے تمہاری دعوت قبول کی، البتہ آویں گے۔ ملکہ نے نوکروں اور سب کاروباریوں کو حکم کیا کہ لوازم یافتہ کا ایسے سلیقے سے تیار ہو کہ پادشاہ دیکھ کر اور کھا کر محفوظ ہوں اور ادا علا جو پادشاہ کی رکاب میں آویں، سب کھاپی کر خوش ہو کر جاویں۔ ملکہ کے فرمانے اور تاکید کرنے سے سب قسم کے کھانے سلوانے اور میٹھے اس ذائقے کے تیار ہوئے کہ اگر باہمن کی بیٹی کھاتی تو کلمہ پڑھتی۔

۲۔ میں بھاگا اور سارا مجمع میرے پیچھے ہولیا۔ ایک ہلڑ مچ گیا اور مشہور یہ ہوا کہ میں بچوں کو چڑا لے جایا کرتا ہوں۔ قریب تھا کہ مجمع کے ہاتھوں صبر و شکر قسم کی کوئی چیز بن جاتا کہ میں ایک گلی میں ہولیا اور شور مچایا کہ پولنگ اسٹیشن پر بلوہ ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مجمع پولنگ اسٹیشن کی طرف روانہ ہو گیا اور میں بھاگا، گرتا پڑتا، سامنے ایک عالی شان عمارت تھی اس میں داخل ہوا اور بے ہوش ہو گیا۔

۳۔ لیکن افسوس یہ مسرت نصوح کو بہت ہی ذرا سی دیر تک نصیب ہوئی۔ دم بہ دم اس کی حالت ایسی ردی ہوتی جاتی تھی کہ زندگی کے تمام تر احتمالات ضعیف ہو گئے۔ آخر چارونا چار اُس کو سمجھنا پڑا کہ اب دنیا میں چند ساعت کا مہمان اور ہوں۔

۴۔ وہ صدیوں سے اسی سڑک پر چل رہی ہے، اُپلوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے، کوئی اس کا بوجھ ہلکا نہیں کرتا، کوئی اسے ایک لمحہ سستے نہیں دیتا، وہ بھاگی جا رہی ہے اس کی ٹانگیں کانپ رہی ہیں۔ اس کے پاؤں ڈمگ رہے ہیں۔ اس کی جھریوں میں غم اور بھوک اور فکر اور غلامی اور صدیوں کی غلامی!

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (05)

۱۔ میں وہ رونے والا جہاں سے چلا ہوں

جسے ابر ہر سال روتا رہے گا

۱۔ اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن

جب چشم کھلے گل کی، تو موسم ہے خزاں

۳۔ آپ کا خیر خواہ میرے سوا
ہے کوئی اور دوسرا، کیسے

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ دل اس کا صدق و محبت سے ہے بھرا
انکار والدین میں ہے دل سے وہ شریک
اس میں نہ ہے فریب، نہ کچھ مکروہ و زور ہے
ہمدرد ہے، معین ہے، اہل شعور ہے

۲۔ چارہ نہیں کوئی جلتے رہنے کے سوا
سانچے میں فنا کے ڈھلتے رہنے کے سوا
اے شمع تیری حیات فانی کیا ہے
جھونکا کھانے اور سنبھلتے رہنے کے سوا

۳۔ ہر آن دوستوں کی محبت گھٹاتی ہے
اپنوں کی مہر، غیر کی چاہت گھٹاتی ہے
جو آشنا ہیں، ان کی توافقت گھٹاتی ہے
شرم و حیا و عزت و حرمت گھٹاتی ہے
ہاں ناخن اور بال بڑھاتی ہے مفلسی

☆☆☆